سوال

(240) نماز کے بعد مقتدی کا اپنے لیے دعا کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مقتدی نماز کے بعد امام کو مخاطب ہو کر اپنے متعلق دعا کرنے کو کہے امام اور مقتدی مل کر اس کے لیے دعا کریں تو کیا یہ صورت جائز ہے ؟ جبکہ رسول اللہ ﷺ نے سائل کے کہنے پر بارش کی دعا کی تھی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اتفاقاً اور بسا اوقات ہو تو جواز کی صورت نکل سکتی ہے اور اگر عمداً باقاعدہ ہر فرضی نماز کے بعد ایک صاحب دعاء کی درخواست داغ دیں اور امام و مقتدی سب مل کر ہاتھ اٹھائے دعا کرنا شروع کر دیں تو یہ نبی کریم ﷺ سے غیر ثابت عمل کو رواج دینے کا ایک حیلہ ہے جس سے بچنا چاہیے کیونکہ « كُلُّ الْخَيْرِ فِي الِاتِّبَاعِ » ''تمام خیر اتباع میں ہے'' اور رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں :

« وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ »

''بہترین ہدایت محمد رسول اللہ ﷺ کی ہدایت ہے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 208

محدث فتویٰ